آٹے کی قلت دور کرنے اوراس کی قیمتوں میں کمی کرنے کیلئے فوری اورٹھوس اقدامات کئے جائیں۔الطاف حسین

آٹے کی قلت اوراس کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے غریب ومتوسط طبقہ کےعوام شدید مشکلات کا شکار ہیں

آٹے کی قلت کی وجوہات کی شفاف طریقے سے تحقیقات کروائی جائے۔صدرمملکت اوروزیراعظم سے مطالبہ

لندن ۔۔۔24 ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملک میں آٹے کی قلت اور آٹے کی قیمتوں میں اضافہ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی قلت دور کرنے اوراس کی قیمتوں میں کمی کرنے کیلئے فوری اورٹھوس اقدامات کئے جائیں اوراس سلسلہ میں ہنگامی بنیادوں پر ہرممکنہ وسائل استعمال کئے جائیں ۔انہوں نے کہا کہ آٹا یعنی روٹی عوام کی بنیادی ضروریات میں سے ایک ہے اوراس کی قیمتوں میں اضافہ سے سب سے زیادہ غریب ومتوسط طبقہ کے کروڑوں عوام متاثر ہورہے ہیں۔رمضان المبارک میں اشیائے صرف کی قیمتوں میں اضافہ سے عوام پہلے ہی پریشان ہیں اوراب آٹے کی قلت اوراس کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے غریب ومتوسط طبقہ کےعوام شدید مشکلات کا شکار ہیں اوراس صورتحال کی وجہ سے غریب عوام کیلئے دووقت کی روٹی کا حصول بھی مشکل سے مشکل تر ہوتا جارہا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق حکومت نے اگرچہ اس صورتحال کا نوٹس لیا ہے تاہم ضرورت اس بات کی ہے کہ معاملہ کی سنگینی اورعوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے ہنگامی اورٹھوس اقدامات کئے جائیں جن سے غریب ومتوسط طبقہ کےعوام کوفوری ریلیف مل سکے۔جناب الطاف حسین نے صدرمملکت جنرل پرویزمشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ آٹے کی قلت کی وجوہات کی شفاف طریقے سے تحقیقات کروائی جائے۔انہوں نے صوبائی حکومتوں خصوصاً حکومت سندھ سے بھی اپیل کی کہ وہ بھی آٹے کی قیمتوں میں کمی کیلئے اپنی سطح پر ہنگامی اورٹھوس اقدامات کرے۔جناب الطاف حسین نے خاص طور پر حق پرست وزراء اورمشیران کو ہدایت کی کہ آٹے کی قلت اوراس کی قیمتوں میں اضافہ کے مسئلہ کوحل کروانے کیلئے وہ اپنا بھرپور کردارادا کریں تاکہ غریب ومتوسط طبقہ کےعوام کوریلیف مل سکے۔آخر میں جناب الطاف حسین نے آٹاملوں کے مالکان،گندم اورآٹے کے بیوپاریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اس مسئلہ کےحل کیلئے اپنا مثبت کردارادا کریں اور ذخیرہ اندوزی ہرگزنہ کریں۔

پاکستان میں جب بھی عوام کاقتل عام کیا گیا توجماعت اسلامی نےقتل عام کرنے والوں کا ساتھ دیا۔ارکان صوبائی اسمبلی متحدہ قومی موومنٹ

ملک بھرمیں جماعت اسلامی کی مکروہ سیاست کا دیوالیہ نکل چکا ہے اورکوئی بھی اسے منہ لگانے کوتیارنہیں

کراچی۔۔۔24 ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان صوبائی اسمبلی نے جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد کے اس بیان پر کہ ’’ہم سڑکوں پرڈنڈے کھارہے ہیں اورقوم ٹی وی پرتماشہ دیکھ رہی ہے‘‘ تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ قاضی حسین احمد شاید بھول گئے کہ جب سندھ کے شہری علاقوں کےعوام کا فوجی آپریشن کے نام پرقتل عام کیا جارہا تھا تو قاضی حسین احمد اوران کی جماعت نہ صرف تماشہ دیکھ رہی تھی بلکہ قتل عام پرمٹھائیاں بانٹ رہی تھی اوریہی نہیں بلکہ قتل عام کرنے والوں کا ساتھ دے کر یہ بیانات جاری کررہی تھی کہ مزید قتل عام کیا جائے۔اسی طرح جب جنرل ضیاءالحق کے دور میں اندرون سندھ عوام کاقتل عام کیا جارہا تھا تب بھی قاضی حسین کی جماعت اسلامی تماشہ دیکھ رہی تھی اورجنرل ضیاء کی گود میں بیٹھی ہوئی تھی۔اس سے پہلے جب سابقہ مشرقی پاکستان میں بنگالی مسلمانوں کاقتل عام کیا جارہا تھا اس وقت بھی قاضی حسین احمد کی جماعت اسلامی خوشیاں منارہی تھی اورجنرل یحیٰی خان کا ساتھ دیتے ہوئے الشمس اورالبدرجیسی دہشت گرد تنظیمیں بنا کر اس قتل عام میں بھرپور حصہ لے رہی تھی۔حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے کہا کہ پوری تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان میں جب بھی عوام کاقتل عام کیا گیا توجماعت اسلامی نےقتل عام کرنے والوں کا ساتھ دیا۔انہوں نے کہا کہ قاضی حسین احمد اوران کی جماعت کیلئے یہ لمحہ فکریہ ہے کہ اگرانہوں نے اوران کی جماعت نے ماضی میں عوام کےقتل عام پرقتل عام کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا ہوتا تو آج شائد انہیں یہ کہنے کی ضرورت نہ پڑتی کہ’’ہم سڑکوں پرڈنڈے کھارہے ہیں اورقوم ٹی وی پرتماشہ دیکھ رہی ہے‘‘۔حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے کہا کہ اپنی اسی منافقانہ سیاست کی وجہ سے آج ملک بھرمیں جماعت اسلامی کی مکروہ سیاست کا دیوالیہ نکل چکا ہے اورکوئی بھی اس جماعت کومنہ لگانے کوتیارنہیں ہے۔

احمد رضا قصوری ایڈوکیٹ پر حملہ اور چہرے پر سیاہ رنگ پھینکنے کا عمل
انتہائی شرمناک اور غیر مہذب ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی ۔۔۔24، ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سپریم کورٹ میں ایک وکیل کی جانب سے حکومت کے وکیل احمد رضا قصوری پر حملے اوران کے چہرے پر سیاہ رنگ پھینکنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس عمل کوانتہائی شرمناک اور غیر مہذب قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سپریم کورٹ کے احاطے میں ایک سینئر حکومتی وکیل کے ساتھ پیش آنے والا یہ واقعہ شرمناک ہی نہیں بلکہ سپریم کورٹ کے تقدس اور عدلیہ کی آزادی کے منافی ہے۔انہوں نے کہا کہ وکلاء کوایک دوسرے کوبرداشت کرنا چاہیے،ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہیے اوراس قسم کے اوچھے ہتھکنڈے اختیار نہیں کرنا چاہئیں۔

متحدہ قومی موومنٹ لیاری سیکٹر کے شہید کارکن مشیر الدین شہید سپردخاک
نماز جنازہ اور تدفین میں رابطہ کمیٹی، وزراء، مشیران، اراکین اسمبلی اور دیگر کی شرکت

کراچی ۔۔۔24، ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ لیاری سیکٹر کے کارکن مشیر الدین شہید کو ہزاروں سوگواروں کی آہوں اور سسکیوں کومیوہ شاہ قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا،شہید کی نماز جنازہ پیر کو بعد نماز ظہر زینت الاسلام مسجد میں ادا کی گئی اور مشیر الدین شہید کوزبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب،رکن رابطہ کمیٹی نیک محمد،حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء عبدالقادرخانزادہ،قمر منصور،سینئر ڈاکٹر محمد علی بروہی ،صوبائی مشیر اطلاعات حامد عابدی،ارکان سندھ اسمبلی سید شاکر علی،طیب ہاشمی،ڈاکٹر عبدالعزیز بانٹوا،صدر ٹاؤن کے ناظم دلاورخان،نائب ناظم ناصر تیموری،یوسی ناظمین،نائب ناظمین،کونسلرز،کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن حماد صدیقی،خالد عمر،ایم کیوایم لیاری سیکٹر کمیٹی کے ارکان،علاقائی یونٹوں کے ذمہ داران،کارکنان،ہمدردوں اور شہید کے عزیزواقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔واضح رہے کہ لیاری سیکٹر کے کارکن مشیر الدین کومسلح دہشتگردوں نے فائرنگ کرکے شہید زخمی کردیا تھا اور گذشتہ تیرہ دنوں سے سول ہسپتال کے آئی سی یووارڈ میں زیر علاج تھے جہاں ڈاکٹر ان کی زندگی بچانے کی کوششیں کررہے تھے تاہم اتوار کی شب ان کی طبیعت اچانک بگڑ گئی اور مشیر الدین اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔

☆☆☆☆☆